زِندگی کا کلام

حوالہ: 1- کرنتھیوں 12:6 آیت

''سب چیزیں میرے لئے روا تو ہیں مگر سب چیزیں مفید نہیں۔ سب چیزیں میرے لئے روا تو ہیں مگر مَیں کسی چیز کا پابند نہ ہوں گا۔''

پولوس رسول کے یہ دو ہزار سال پُرانے اِلفاظ آج بھی ہمارے لئے اِتنے ہی اہم ہیں کہ ہمیں بھی اُن کے مطابق رہنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ خاص طور پر جب بہت ساری چیزیں حکومتوں کی طرف سے جائز قرار دی جا رہی ہیں جو خُدا کے کلام کے برعکس ہیں۔ یہ بہت آسان ہے کہ ہم اِن میں پھنس جائیں۔ خاص طور پر جب ہم نوجوان ہیں اور متعلقہ والدین اور اُستاد ہمارے راستے کی مخالفت کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

عام طور پر پہلا جواب یہ ہوتا ہے کہ ''لیکن یہ سب کچھ قانون کے مطابق ہے۔''

جیسا کہ ہمارے حوالے میں بیان کیا گیا ہے کہ سب چیزیں قانون کے مطابق جائز تو ہیں لیکن سب مفید نہیں۔ مثال کے طور پر سگریٹ پینا قانون کے حوالے سے جائز ہے لیکن اَب ہم جانتے ہیں کہ صحت کے لئے مفید نہیں۔ یا عمر کے کسی خاص حصے میں شراب پینا جائز ہے لیکن کیا اُس شخص کے لئے یہ مفید ہے؟

اَب ایسی بہت سی کتابیں پڑھنا قانونی طور پر جائز ہے جن پر پہلے پابندی تھی لیکن کیا اِس سے کوئی اچھائی پیدا ہوتی ہے؟ اَب بہت مختلف طریقوں سے جواء کھیلنا قانونی طور پر جائز ہے لیکن کیا خاندان کی خوشحال زِندگی کے لئے اِس میں کوئی اچھائی ہے؟

اب اِتوار والے دِن مختلف کھیل کھیلنا قانونی طور پر جائز ہے اورہاں کئی مقدس دِنوں میں بھی۔ لیکن کیا یہ اچھا ہے کہ ہم خُدا کی عبادت کرنے کی بجائے اِن چیزوں کو آگے کریں؟ اَب اِتوار والے دِن کاروبار کرنا قانونی طور پر جائز ہے مگر کیا خُدا کی نظر میں ایسا کرنا لازمی طور پر اچھا ہے؟ اِن چیزوں کی لسٹ بڑھتی جائے گی جب ہر ہفتے ہم پر معاشرتی دباؤ بڑھتا جاتا ہے کہ ہم خُدا کے کلام کے خلاف اِن چیزوں کو جائز قرار دیتے جاتے ہیں۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اَب اور قانونی اور غیر قانونی کا فرق یہ معیار مقرر کرنے کے لئے لازمی نہیں کہ کیا یہ خُدا کو پسند ہے یا اُس کے خلاف ہے؟ پہلے سے کہیں زیادہ ہمیں خُدا کے کلام کا زیادہ سے زیادہ علم ہونا چاہیے جو کہ بائبل مقدس میں ہمیں ملتا ہے۔ اور جس کی ہر اِتوار کو منادی کی جاتی ہے تا کہ ہم رُوح القدس کے ذریعے سے صحیح راستے پر چلنے کی راہنمائی حاصل کریں۔

ہمارے حوالے کا دوسرا حصہ اِس مسئلے کا جواب دیتا ہے۔ پولوس رسول کہتا ہے: ''لیکن میں کسی چیز کا پابند نہ ہوں گا۔''

ان چیزوں میں بھرپور طور پر شریک ہونا بہت آسان ہے یہاں تک کہ وہ ہماری زِندگیوں پر حکومت کرنا شروع کر دیتی ہیں کیونکہ یہ قانونی ہیں۔

اِمثال کی کتاب 16:25 آیت میں لکھا ہے:

''کیا تُو نے شہد پایا؟ تُو اِتنا کھا جتنا تیرے لئے کافی ہے
مبادا تُو زیادہ کھا جائے اور اُگل ڈالے۔''

حقیقت میں یہی ہمارے آج کے حوالہ کی جڑ ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ میٹھی چیزیں اعتدال کے ساتھ کھانی چاہئیں مبادا ہم زیادہ کھا جائیں۔میٹھی چیزیں تو میٹھی ہیں اور رہیں گی مگر وہ ہماری صحت کے لئے اچھی نہیں۔ اس لئے جب ہم جائز چیزوں کو حد سے زیادہ کھاتے ہیں تو وہ ہمارے لئے اچھا نہیں ہوگا۔ اگر ہم لگاتار بُری کتابیں پڑھتے رہیں گے تو وہ ہمارے طرزِ زِندگی کو متاثر کریں گی۔ اگر ہم لگاتار ٹیلی ویژن پر فلمیں اور ویڈیوز دیکھیں گے تو وہ جلدی ہمیں اپنے قبضے میں کر لیں گی جیسا کہ کھیلوں کی خبریں اور جُرم کی کہانیاں پڑھ کر ہم اِن چیزوں سے متاثر ہوتے ہیں۔

نائب کلبوں میں جانا اور بدنام جگہوں میں شریک ہونا جلد ہمیں اپنے قبضے میں لے لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر وہ بند ہو جائیں تو وہ اُس شخص کے لئے دُنیا کا خاتمہ ہوگا۔ ہفتے بھر کی کھیلوں اور کاروباری معاملات میں ملوث ہونا خُدا کی عبادت اور اپنے خاندان کو دوسرا درجہ دینے کا ذریعہ ہے۔ پولوس رسول اِس تنبیہہ کے ساتھ اِس بات کو ختم کرتا ہے۔

1- کرنتھیوں 33:15 آیت:

''فریب نہ کھاؤ۔ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں۔''

اب یہ ہمارے اپنے اُوپر ہے کہ ہمیں کتنا شہد کھانا ہے اور اپنے آپ کو اِن چیزوں کی طاقت میں پھنسنے سے بچانا ہے کیونکہ یہ سب چیزیں دُنیاوی ہیں۔ ہم یوحنا رسول کے ساتھ مل کر پکّا اِرادہ کریں۔

1-یوحنا 4:5 آیت:

''جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دُنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا اِیمان ہے۔''

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئینز لینڈ

زِندگی کا کلام

حوالہ: متی 28:11 آیت

''اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ مَیں تم کو آرام دُوں گا۔''

ایک بار پھر خُدا نے اپنی اچھائی کو مجھے دِکھایا جو کہ مرقس 35 اور 41 آیت میں مرقوم ہے جب کہ میں ناقابل بیان بیماری میں تھا اور واقعی بڑی تکلیف میں تھا۔

مرقس 35:4 تا 41 آیت:

اُسی دِن جب شام ہوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔ اور وہ بِھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اور کشتیاں بھی تھیں۔ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدّی پر سو رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا۔ پس ہوا بند ہوگئی اور بڑا اَمن ہو گیا۔ پھر اُن سے کہا تم کیوں ڈرتے ہو؟ اَب تک اِیمان نہیں رکھتے؟ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا حُکم مانتے ہیں؟۔''

یہ واقعہ بیان کرتا ہے کہ کس طرح خُدا بدترین حالات میں بھی ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ شاگرد جن میں سے بہت سے ماہر ماہی گیر اور ملاح تھے، لیکن وہ بہت زیادہ فکرمند تھے کہ وہ اِس طوفان میں ہلاک ہو جائیں گے۔ بے شک یسُوع اُن کے درمیان اُن کے ساتھ تھا۔ وہ سوچتے تھے کہ وہ اُن کے حالات کی سنگینی سے بےفکر تھا۔ مگر یسُوع اُنہیں تین اہم سبق سکھانا چاہتا تھا۔

پہلا:

یسُوع ہمارے حالات سے واقف ہے۔ اگرچہ یسُوع کو اِنسان ہوتے ہوئے جسمانی نیند کی ضرورت تھی کیونکہ وہ جسمانی طور پر تھک چُکا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ شاگردوں کی تکلیف سے پوری طرح آگاہ تھا۔ جس وقت اُن میں سے ایک نے چلا کر کہا، اُس نے فوری طور پر جواب دیا اور پوری طرح طاقت اِستعمال کی۔ اگرچہ طوفان کا شور اُسے جگا نہ سکا۔ لیکن اُس کے شاگردوں کی ایک پُکار سے ہی وہ جاگ گیا۔

متی 29:10 آیت:

کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی مرضی کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتی۔"

دوسرا:

یسُوع ہماری مدد کی پُکار کا جواب دیتا ہے۔ زِندگی میں ہماری مُشکلات اور تکلیفوں میں وہ ایسا ہی کرے گا۔ بعض اوقات وہ ہمیں مُشکلات تک جانے دیتا ہے تاکہ ہم جان سکیں کہ وہی ہماری اُمید ہے۔ وہ ہمیں یاد دِلانا چاہتا ہے کہ وہ کشتی پر ہمارے ساتھ ہے۔

تیسرا:

ہم سب کچھ کر سکتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک مُشکلات کا سامنا کر رہا ہے۔ لیکن خُدا کے فرزند ہونے کی حیثیت سے ہمارے پاس یہ وعدہ ہے کہ خُدا ہر طوفان میں ہمارے ساتھ موجود ہے۔

بالکل اِسی یقین کے ساتھ جیسے یسُوع نے شاگردوں سے کہا (آیت 35) ''آؤ پار چلیں۔''

خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اُس کام کو مکمل کرے گا جو اُس نے ہماری زِندگی میں شروع کیا ہے۔ وہ ہمیں اپنے مسئلے میں اُلجھا ہوا نہیں چھوڑے گا۔ اگرچہ اُس نے کشتی میں پُرسکون سفر کا وعدہ نہیں کیا تھا۔ اُس نے محفوظ سفر کا وعدہ کیا تھا۔

پولوس رسول ہمیں یاد دِلاتا ہے کہ ہر وہ چیز جس کا آغاز اُس نے کیا یسُوع کے آنے تک اِسی طرح چلتا رہے گا۔

اَے بھائیو! یسُوع ہمیشہ زِندگی کے طوفان میں ہمارے ساتھ ہے۔

بشپ جمی ایچ سوریںو
فلپائن

Word of Life No.19 - 2017

زِندگی کا کلام

حوالہ: مُکاشفہ 8:1 آیت

''خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں اَلفا اور اومیگا ہوں۔''

جب ہمارے خُداوند نے یوحنا رسول سے اِس بات کا اعلان کیا تو اُس وقت یونانی حروفِ تہجی کو اِستعمال کیا گیا۔ جس میں پہلا لفظ ''اَلفا'' اور آخری لفظ ''اومیگا'' تھا۔ ہم جو انگریزی زبان بولتے ہیں ہم بھی کہتے ہیں ''اے ٹو زیڈ (A to Z)''

اگر ہم بائبل مقدس میں تلاش کریں تو اِس بیان میں وہ تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں جو خُداوند یسُوع مسیح کی ذات کا حصّہ ہیں۔ مندرجہ ذیل میں ایک سیٹ کچھ اِس طرح بنے گا:

1- انگور کا حقیقی درخت: یوحنا 5:15 آیت:

''میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔''

2- دُلہا: افسیوں 32:5 آیت:

''یہ بھید تو بڑا ہے لیکن میں مسیح اور کلیسیاء کی بابت کہتا ہوں۔''

3- خالق: کلسیوں 16:1 آیت:

''کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔''

4- الوہیت: یوحنا 30:10 آیت:

''مَیں اور باپ ایک ہیں۔''

5- ہمیشہ کی زِندگی: یوحنا 16:3 آیت:

''تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔''

6- وفادار دوست: 1- کرنتھیوں 9:1 آیت:

''خُدا سچا ہے جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی شراکت کے لئے بُلایا ہے۔''

7- اچھا چرواہا: یوحنا 11:10 آیت:

''اچھا چرواہا مَیں ہوں۔''

8- چھُپنے کی جگہ: زبور 7:32 آیت:

''تُو میرے چھُپنے کی جگہ ہے۔''

9- خُدا کا عکس: کلسیوں 15:1 آیت:

''وہ اندیکھے خُدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولُود ہے۔''

10- خوشی: 1- پطرس 8:1 آیت:

''اُس سے تم بے دیکھے خُدا سے محبت رکھتے ہو اور اگرچہ اِس وقت اُس کو نہیں دیکھتے ہو تو بھی اُس پر اِیمان لا کر ایسی خوشی مناتے ہو جو بیان سے باہر ہے۔''

11- بادشاہ: 1- تمیتھیس 15:6 آیت:

''جسے وہ مناسب وقت پر نمایاں کرے گا جو مبارک اور واحد حاکم بادشاہوں کا بادشاہ

اور خُداوندوں کا خُدا ہے۔''

12- جلال کا بادشاہ: 1- کرنتھیوں 8:2 آیت:

''کیونکہ اگر سمجھتے تو جلال کے خداوند کو مصلُوب نہ کرتے۔''

13- رحم دل ثالث: عبرانیوں 18:2 آیت:

''اُس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی مدد کرسکتا ہے۔''

14- لازوال محبت: یرمیاہ 3:31 آیت:

''خُداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا اور کہا کہ مَیں نے تجھ سے اَبدی محبت رکھی۔''

15- ابدلآباد: مکاشفہ 6:19 آیت:

''ہللویاہ! اِس لئے کہ خُداوند ہمارا خُدا قادرِ مطلق بادشاہی کرتا ہے۔''

16- سلامتی کا شہزادہ: یسعیاہ 6:9 آیت:

''اور اُس کا نام سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔''

17- خوف کو دُور کرنے والا: اِمثال 33:1 آیت:

''لیکن جو میری سُنتا ہے وہ محفوظ ہوگا اور آفت سے نڈر ہوکر اِطمینان سے رہے گا۔''

18- نجات کی چٹان: 1- کرنتھیوں 4:10 آیت:

''اور سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پیا کیونکہ وہ اُس رُوحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے۔''

19- قربانی کا برّہ: یوحنا 29:1 آیت:

''دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔''

20 سمجھدا راہنما: اِمثال 6:3 آیت:

''اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔''

21- سچائی: یوحنا 6:14 آیت:

''یسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہوں۔''

22- فاتح اور جنگجو: 1-یوحنا 4:5 آیت:

''جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دُنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا اِیمان ہے۔''

23- زِندگی کا کلام: 1-یوحنا 1:1 آیت:

''اُس زِندگی کے کلام کی بابت جو اِبتدا سے تھا اور جسے ہم نے سُنا اوراپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چُھوا۔''

24- اعلٰی نام: فلپیوں 9:2 آیت:

''اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہت سربلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلٰی ہے۔''

25- اِکلوتی اُمید: افسیوں 13:2 آیت:

''مگرتم جو پہلے دُور تھے اَب مسیح یسُوع میں مسیح کے خون کے سبب نزدیک ہوگئے ہو۔''

26- صیون کا مسیح: یسعیاہ 16:28 آیت:

''دیکھومَیں صیون میں بُنیاد کے لیے ایک پتھر رکھوں گا۔ آزمودہ پتھر۔ محکم بُنیاد کے لئے کونے کے سِرے کا قیمتی پتھر جو کوئی اِیمان لاتا ہے قائم رہے گا۔''

چونکہ ہماری پوری زِندگی لفظوں کے گرد گھومتی ہے اِس لئے ہم یقیناً اُس پیغام کو جو ہمارے خُداوند نے ہمارے حوالہ میں دیا ہے، حاصل کر سکتے ہیں۔

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئنیز لینڈ

Word of Life No.20 - 2017

زِندگی کا کلام

حوالہ: زبور 7:19 تا 8 آیت

''خُداوند کی شریعت کامل ہے۔ وہ جان کو بحال کرتی ہے۔
خُداوند کی شہادت برحق ہے۔ نادان کو دانش بخشتی ہے۔
خُداوند کے قوانین راست ہیں۔ وہ دِل کو فرحت پہنچاتے ہیں۔
خُداوند کا حُکم بے عیب ہے۔ وہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔''

اِس حوالے میں ہم اِمدادی ستون دیکھتے ہیں۔

زبور نویس چار نظریات کا ذِکر کرتا ہے جنہیں اِنسان کے قانون، شہادتیں، اصول یا احکام غیر مشروط طور پر شاید قبول نہ کریں۔لیکن خُدا کے کاموں میں یہ چاروں امدادی ستون زِندگی کی حقیقی تکمیل کے لئے برکتیں مُہیا کرتے ہیں!

1- خُداوند کی شریعت کامل ہے۔ وہ جان کو بحال کرتی ہے۔

ہماری زمینی زِندگی میں قانون کی کتابوں کو وقت کے مطابق اور نئ ترقیات کے مطابق کرنے کے لئے اُنہیں لگاتار تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ اِس کے متعلق ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اُن میں سے کوئی بھی تازہ دم نہیں ہے۔لیکن خُدا کے قانون کو تبدیل کرنا کبھی ممکن نہیں ہوتا۔ آیئے! دیکھیں فصل بونے اور کاٹنے کا قانون۔

اِن کے اندر اتنی محبت اور بڑاپن، رحم اور معافی کا اِستعمال کیا جاتا ہے۔ اِسی سے ہم اَمن و سلامتی اور خوشی کی فصل کاٹ سکتے ہیں۔

متی 37:22 تا 40 آیت:

> ''تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل۔ اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔ بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے۔ اور دوسرا اِس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ اِن ہی دو حُکموں پر تمام توریت اور نبیوں کے صحیفوں کا مدار ہے۔''

محبت کا یہ قانون ہماری رُوح کو تازہ دَم کرتا ہے۔

2- خُداوند کی شہادت برحق ہے۔ نادان کو دانش بخشتی ہے۔

خُداوند کی شہادت یسُوع اور اپاسٹلز کی خوش خبری ہے۔ جو کوئی اِس خوش خبری کو قبول کرتا ہے وہ دانش مند ہے۔ برّے کے خون سے اور اِیمان داروں کی شہادت سے ہم بُرائی پر غالب آتے ہیں۔ (مکاشفہ 11:12 آیت) یہ خُدا کی دانش ہے۔

3- خُداوند کے قوانین راست ہیں۔ وہ دِل کو فرحت پہنچاتے ہیں۔

خُدا نے زبور 91 میں کتنا شان دار قانون دیا ہے۔ آیت 11: ''کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حُکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔''

خُداوند نے اپنے اپاسٹل پطرس کو حُکم دیا کہ تُو میری بھیڑیں چرا اور بھائیوں کو مضبوط کر۔

کتنا اچھا یہ قانون ہے جو دِل کو خوشی بخشتا ہے!

اِس نے اپاسٹلز کو حُکم دیا کہ وہ رُوحوں کو بچائیں۔ یہ قانون راست ہیں اور دُلہن کے لئے خوشی لاتا ہے۔

4- خُداوند کا حُکم بے عیب ہے۔ وہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔

(آیت 8) جو کوئی خُدا کے حُکموں کو مانتا ہے وہ اِیمان کی آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔

اور یہ حُکم کہ سفید لباس میں ملبوس ہو اور سچائی کے سنہری حُکم کو حاصل کرو۔ یہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح ہم

خُداوند کے دِن کے لئے قابل بن سکتے ہیں اِس لئے ہم اِس کو مانتے ہیں۔

بشپ ایڈون ریاض

کینیڈا و یو ایس اے

Word of Life No.21 - 2017

زِندگی کا کلام

حوالہ: استثنا 6:6-7 آیت

''اور یہ باتیں جن کا حُکم آج مَیں تجھے دیتا ہوں تیرے دِل پر نقش رہیں۔ اور تُو اُن کو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کیا کرنا۔''

یہاں ہم ہدائیت دیکھتے ہیں کہ اِیمان کی تربیت خاندان اور گھر سے شروع ہوتی ہے۔ جب وہ کھانے کی میز پر بیٹھتے ہیں، جب وہ اِکٹھے بیٹھ کر اپنی سرگرمیوں کا ذِکر کرتے ہیں۔ سونے سے پہلے، اور صبح جاگتے وقت اِن سب چیزوں میں ہر وقت دُعا شامل ہونی چاہیے۔ اور پھر ہمیں بیٹھ کر یہ سُننا چاہیے کہ بچے کیا کہہ رہے ہیں۔ ہمیں اُنہیں اُن خطرات کے بارے میں نصیحت کرنی چاہیے جو کہ دُنیا میں آ رہے ہیں۔ ہمیں خُداوند یسُوع مسیح پر اُن کے اِیمان کو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں بہانے نہیں بنانے چاہئیں اور یہ نہیں کہنا چاہیے کہ یہ ممکن نہیں۔

ہمیں اپنے خاندانوں اور گھروں میں اِس کو ممکن بنانا چاہیے۔ سب سے بڑا اِنعام اور سب سے اچھی تعلیم جو ہمیں اُن کو دِینی چاہیے وہ اِیمان کی تعلیم ہے۔ اِیمان ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسُوع مسیح پر، اور یہ اِیمان کلامِ مقدس کے سُننے سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر ہم اِس کو نہیں سمجھتے اور کلامِ مقدس کو پوری طرح سے ساتھ نہیں لگاتے تو پھر جیسا خُداوند نے خود کہا، تو کلام ہمارے اندر ختم ہو جائے گا۔

آج دُنیا کے تمام خاندانوں اور گھروں میں یہ تنبیہہ کر دی گئی ہے۔ دُنیا میں ایک تحریک چل رہی ہے جو کلیسیاؤں کے باہر سے نہیں بلکہ کلیسیاؤں کے اندر سراعت کر رہی ہے۔

وہ یہ بہت بڑی تنبیہہ ہے کہ پیدائش کی کتاب جو کہ بائبل مقدس کی پہلی کتاب ہے، اُسے کلام میں سے نکالا جا رہا ہے یا اِس کو پڑھنا نہیں چاہیے کیونکہ اِس میں کوئی معقولیت نہیں بلکہ ایک کہانی ہے۔ وہ پوچھتے ہیں: ''کون جانتا تھا کہ اُن اِبتدائی دِنوں میں کیا ہوا؟''

نوح کے طوفان کے بعد تو کوئی زِندہ بچا ہی نہیں تھا۔ یہ صرف افواہ ہے جو مختلف زمانے سے ہو کر ہم تک پہنچی ہے اور

اِس کو تبدیل کیا جا رہا ہے تا کہ وہ اِنسانیت کے تقاضوں کو پورا کر سکیں۔

اِس لئے خاندانوں اور گھروں کو بہت محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔ اور اپنے بچوں کی بات کو سُننا چاہیے اور کسی بھی ایسی تجویز کا مقابلہ کرنا چاہیے کہ پیدائش کی کتاب کو بائبل میں سے نکال دینا چاہیے۔ کیا یہ اچھا ہوگا اگر اِس کو نکال دیا جائے؟ تخلیق کا نظریہ ختم ہو جائے گا۔ پھر دوسرے طریقے آ موجود ہوں گے کہ دُنیا کیسے وجود میں آئی! اور نظریہ تخلیق سے بڑھ کر اِسے ترجیح دی جائے گی۔ مرد اور عورت کے درمیان شادی ختم ہو جائے گی۔ ابراہام کا اِیمان، یعقوب کا سیڑھی کے ذریعے آسمان اور زمین کا تعلق پیدا کرنا ختم ہو جائے گا۔

طوفانِ نوح تک سب چیزوں کو نکال دیا جائے گا اور نوح کے طوفان کو ایک جھوٹی بات کہا جائے گا۔ بابل کا بُرج جھوٹی بات، صدوم اور عمُورہ کا قصّہ جھوٹا اور وہ تمام چیزیں جو لوگوں کے ضمیر پر پابندی لگاتی ہیں ختم ہو جائیں گی اور پھر کُھلی چھٹی مل جائے گی۔ مگر دوسری چیز جو ختم ہو گی وہ یسُوع مسیح کے وہ اِلفاظ ہیں جو اُس نے خود فرمائے اور ہمیں تنبیہہ کی:

یوحنا 45:5 اور 46 آیت میں اُس نے اپنے زمانے کے لوگوں سے کہا:

> ’’یہ نہ سمجھو کہ مَیں باپ سے تمہاری شکایت کروں گا۔ تمہاری شکایت کرنے والا تو ہے یعنی مُوسیٰ جس پر تم نے اُمید لگا رکھی ہے کیونکہ اگر تم مُوسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے اِس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے۔ لیکن جب تم اُس کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا کیونکر یقین کرو گے؟ؔ‘‘

ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح ہمارا خُداوند پیدائش کی کتاب کی تشریح کر رہا تھا کہ وہ کس طرح وجود میں آئی۔ کیونکہ اِس کو مُوسیٰ نے لکھا۔ جب اُسے چالیس دِن اور رات تک پہاڑ پر لے جایا گیا۔ اُس نے صرف دس احکام ہی حاصل نہیں کئے تھے، خُدا نے اُسے بتایا کہ دُنیا کے آغاز سے لے کر کیا ہوتا رہا! اور اُس نے اُن کو لکھ لیا۔ اُس نے میرے متعلق لکھا کیونکہ ساری تخلیق میں مسیح کا ظہور پہلے سے ہی تھا۔ ہمارے خُداوند نے فرمایا کہ وہ لوگوں پر اِلزام نہیں لگاتا اُن پر اِلزام مُوسیٰ لگائے گا۔ کیونکہ اُس نے اُس کو اُن کے لئے لکھا۔

پیدائش کی کتاب مُوسیٰ تک خُدا کی قدرت سے لکھی گئی جس نے اُس کو ہمارے لئے لکھا۔ اگر ہم اِس پر یقین نہیں کرتے تو جیسا خُداوند نے کہا: ’’تم میرا یقین بھی نہیں کرتے‘‘ اگر مسیح کے اِلفاظ کی کوئی بنیاد نہیں یا یہ بنیاد رَدّ کر دی جاتی ہے۔ تو پھر ہر ایک دِل میں شک پیدا ہو جائے گا۔ خاص طور پر مستقبل میں بچوں پر۔

ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کتنا اہم ہے کہ ہم اپنے گھروں اور خاندانوں میں دُنیا کو خُدا کی تعلیم کے بارے میں بتائیں۔ خاص طور پر اپنے بچوں کے دِلوں کی طرف توجہ دیں۔ عبرانیوں کے خط کا مُصنف اِیمان کے متعلق بڑھے صاف طریقے سے بیان کرتا ہے کہ یہ کیسے شروع ہوا عبرانیوں 11 باب 1-3 آیت میں ہم یہ پڑھتے ہیں:

’’اب اِیمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔ کیونکہ اُسی کی بابت بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی۔ اِیمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو۔‘‘

اِس لئے اگر ہم نظریہ تخلیق کو اپنے اِیمان میں سے نکال دیں گے تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوئینز لینڈ

Word of Life No.22 - 2017

زِندگی کا کلام

حوالہ: لوقا 18:4 تا 21 آیت

’’خُداوند کا رُوح مجھ پر ہے

اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوش خبری دینے کے لئے مسح کیا

اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رِہائی

اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں

کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں

اور خُداوند کے سالِ مقبول کی مُنادی کروں۔

اور پھر کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا

اور جتنے عبادت خانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں

وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔‘‘

1- خُداوند کا رُوح مجھ پر ہے

یسعیاہ 6:61 آیت میں لکھا ہے:

’’پر تم خُداوند کے کاہن کہلاؤ گے۔ وہ تم کو ہمارے خُدا کے خادم کہیں گے۔ تم قوموں کا مال کھاؤ گے اور تم اُن کی شوکت پر فخر کرو گے۔‘‘

کیا ہم بغیر اپنی فطرت اور صلاحیتوں کا خیال کئے اِس طریقے سے سوچ سکتے ہیں؟ پھر 2- کرنتھیوں 21:1 آیت کا

اطلاق ہمارے اُوپر ہوگا جہاں لکھا ہے:

''اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہے اور جس نے ہم کو مسّح کیا وہ خُدا ہے۔''

2- کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا کہ غریبوں کو خوش خبری دوں

ہم اکثر سوچتے ہیں کہ غریب کے پاس کوئی کھانا نہیں، کوئی خاندان نہیں، کوئی گھر نہیں اور زِندگی کی ضروریات کی کمی ہے۔ رُوحانی طور پر بھی غریب کو نئی پیدائش کی کمی ہوتی ہے۔ اُن کا کسی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اِس لئے اُن کا کوئی مستقبل نہیں ہوتا۔ ہمیں مسّح کیا گیا ہے کہ ہم اُن لوگوں کے لئے خوش خبری کی منادی کریں (تعلیم دیں) جو اپنے ہی خون میں کھڑے ہیں۔

حزقی ایل 6:16 آیت:

''تب مَیں نے تجھ پر گزر کیا اور تجھے تیرے ہی لہُو میں لوٹتی دیکھا اور مَیں نے تجھے جب تُو اپنے خون میں آغشتہ تھی کہا کہ جیتی رہ۔ ہاں مَیں نے تجھ خون آلودہ سے کہا جیتی رہ۔''

ہمیں اِن رُوحوں کے لئے جُھک جانا چاہیے۔ مُنادی کرنا پلپٹ کے پیچھے کھڑے ہونے سے بہت زیادہ ہے۔ ہمیں راہ کے کنارے باہر جانا چاہیے جہاں کانٹے (گُناہ) پڑے ہوئے ہیں۔ رُوحوں کے ساتھ گرم جوشی سے پیش آنا چاہیے تاکہ ہم اُن کو کلیسیاء میں لا سکیں۔ ہمیں ایک ایک رُوح کے لئے کام کرنا چاہیے یہ ہماری اپنی فطرت سے نہیں ہوتا بلکہ خُداوند کے رُوح سے اِس کو متحرک ہونا چاہیے۔

3- اُس نے مجھے بھیجا کہ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں

عام طور پر دِل کا آپریشن بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ رُوحانی طور پر بھی اگر ہم رُوحوں کو سمجھتے نہیں وہ مر جائیں گے۔ آزاد کرانا شخصی تعلق سے ہوتا ہے۔

4- اُس نے مجھے قیدیوں کو رہائی کی خوش خبری دینے کے لئے بھیجا

کتنی زیادہ رُوحیں اپنے نظریات، خیالات اور جذبات کی قیدی ہیں۔ اِن کو رہائی کی خوش خبری دینا حقیقی تعلیم ہے جس کے لئے وقت، صبر اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ محبت کے ذریعے رُوحیں اپنے خیالات سے نکالی جاتی ہیں اور خُداوند کی خوشی میں لائی جاتی ہیں۔

5- اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں

بینائی کو بحال کرنے کا مطلب ہے کہ اُنہوں نے ایک دفعہ دیکھا ہوگا اور اَب وہ دیکھ نہیں سکتے۔ بہت دفعہ ہم کلیسیاء کے عہدے داران جو کہ چرچ کا ظاہری رُوپ ہیں خود وجہ ہوتے ہیں کہ لوگ رُوحانی طور پر اندھے رہتے ہیں۔

ہمارے اندر وہ خُدا کے سچے خادم کو دیکھ نہیں سکتے۔ وہ ہمارے اندر وہ طرزِ زِندگی نہیں دیکھتے اور نہ ہی ہماری سرگرمیاں خُدا کے مذبحہ کے مطابق ہوتی ہیں۔ اِس لئے وہ اندھے ہو جاتے ہیں اور خُدا کے کام کو ہماری زِندگی میں نہیں دیکھ سکتے۔ شاید ہم اور ہمارے خاندان خُدا کے مذبحہ کو اُونچا نہیں کرتے اور اِس طرح وہ ہمارے طرزِ زِندگی کی وجہ سے خُدا کے کام کو دیکھنے کے لئے اندھے ہو جاتے ہیں۔

6- کُچلے ہوؤں کو آزاد کراؤں

ماضی میں جو کچھ ہو گیا اُس کو تنہا چھوڑ دیں۔ اگر کوئی کُچلے ہوئے کو لگاتار چھوئے تو وہ کبھی ٹھیک نہیں ہوگا۔ اگر ہم ہمیشہ ماضی کی غلطیوں کو نمایاں کرتے رہیں تو یہ کبھی ٹھیک نہیں ہوں گی۔

آیئے ہم اپنے آپ کو اور دوسروں کو ماضی کے رویوں اور واقعات سے آزاد کرلیں۔

6- اور خُداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں

اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اُس چیز کی منادی کریں جو خُداوند کی نظر میں مقبول ہو تاکہ مسیح کی واپسی پر پہلی قیامت میں اُس کے قابل سن سکیں۔

7- نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا

اَب سوال یہ پیش کیا جاتا ہے کہ کیا یہ نوشتہ ہمارے سامنے پورا ہوا ہے؟ تاکہ ہمارے بہن اور بھائی ہمارے آسمانی باپ کی برکتوں تک پہنچ سکیں۔

آیئے کلام کے اِس حصے کو اپنی زِندگیوں کی کتاب اور راہنمائی بنائیں تاکہ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ خُداوند کے رُوح سے متحرک ہواور ہمارے لئے یہ کہا جائے کہ ہم خُدا کے کاہن ہیں۔

1- پطرس 9:2 آیت:

> ’’لیکن تم ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو۔ جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے۔‘‘

بشپ ونود بیدیاں والا

انڈیا

زِندگی کا کلام

حوالہ: 1- تھسلنیکیوں 13:4 تا 17 آیت

''اَے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تم ناواقف رہو۔ تا کہ اَوروں کی مانند جو نااُمید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسُوع مرگیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں یسُوع کے وسیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔ چنانچہ تم سے خُداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زِندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔ کیونکہ خُداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زِندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔''

ہم دیکھتے ہیں کہ اپاسٹل نے کتنی واضح مثال کے ساتھ کلیسیاء کی لیاقت کو بیان کیا ہے وہ جو کہ قبروں میں تھے اور جو مسیح میں مُوئے ہیں وہ باہر آئیں گے۔ اور مسیح کے ساتھ تبدیل ہو جائیں گے۔ اور جو زمین پر زِندہ اور تیار ہوں گے آنکھ کی جھپک کے ساتھ تبدیل ہوں گے اور پھر مسیح میں کامل ہوں گے اور پھر اُس کے ساتھ اُس کے باپ کے تخت کے سامنے حاضر کئے جائیں گے تا کہ اُس عظیم اِنعام کو حاصل کریں جو خُدا کی بادشاہت ہے۔ جو اِس زمین پر ہزار سالہ اَمن کی بادشاہت ہوگی، جہاں نہ موت ہوگی نہ بیماری، نہ غم، نہ خواہش۔ وہاں ہزار سال تک مسلسل اَمن ہو گا۔

یہ ایک شان دار وعدہ ہے جو ہمیں صرف اُس وقت ملے گا جب ہم مسیح کو اپنی کلیسیاء کا سربراہ مانیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ راہِ حق اور زِندگی وہ ہی ہے اور ہمیں اُس کے ذریعے سے وہاں جانا ہے تا کہ خُدا کی برکت کو حاصل کریں۔

خُدا آسمان پر اپنے تخت پر بیٹھا ہے خُدا خود زمین پر نہیں آ سکتا تھا تا کہ اپنی محنت کو پورا کرے کیونکہ خُدا اِتنا جلال سے بھرا ہے کہ زمین پر کوئی بھی اُس کے آنے کے وقت زِندہ نہ بچ سکتا۔ یسُوع کو اپنے باپ کے تخت میں موجود رہنا تھا کیونکہ وہ کلیسیاء کا دُولہا ہے۔ یہودیوں میں جب شادی کا اعلان کر دیا جاتا تو دُولہا واپس اپنے باپ کے گھر جاتا تھا اور دُلہن کے کمرے کو تیار کرتا تھا۔ پھر دُلہن کو اپنے آپ کو تیار کرنا ہوتا اور یہ اُس وقت ہوتا تھا جب وہ اپنے گھر میں ہوتی تھی یعنی کلیسیاء میں۔ تا کہ وہ اُس شان دار دِن کی تیاری کر سکے۔

اِس طرح یسُوع خودزمین پر واپس نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ کی طرف سے بھیجا نہ جائے اور اُسے اُس وقت تک

اِنتظار کرنا ہے۔ اِس دوران خُدا نے مسیح کے وسیلہ سے رُوح القدس کو بھیجا ہے تا کہ وہ دُنیا میں اُس کی پاکیزگی کو قائم کرے تا کہ رُوح القدس جسے دیکھا نہیں جا سکتا لیکن ہوا کی طرح اُسے محسوس کیا جا سکتا ہے، تا کہ وہ اُن سب لوگوں کی راہنمائی کرے جو اِس شان دار اِنعام کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اِس کے لئے خاص وقت کی ضرورت ہے تا کہ وہ اُس کے اپاسٹلز کے ذریعے اِس طاقت کو بھیجے۔ تا کہ وہ کام شروع کر سکیں۔ کیونکہ رُوح القدس کا کام تو ہونا ہے جس کے لئے وہ ہم مٹی کے برتنوں کو اِستعمال کرتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ پینتیکوست کے دِن ایسا ہوا۔ اِس کی پشینگوئی پہلے ہی کر دی گئی تھی کہ ایسا ہو گا۔

دیکھیں ہوسیع 8:1 تا 11 آیت:

''اور لُورحامہ کا دودھ چھُڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُس نے فرمایا کہ اُس کا نام لوعمی رکھ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں ہو اور مَیں تمہارا نہیں ہوں گا۔

''تو بھی بنی اِسرائیل دریا کی ریت کی مانند بے شمار و بے قیاس ہوں گے اور جہاں اُن سے یہ کہا جاتا تھا کہ تم میرے لوگ نہیں ہو زِندہ خُدا کے فرزند کہلائیں گے اور بنی یہودا اور بنی اِسرائیل باہم فراہم ہوں گے اور اپنے لئے ایک ہی سردار مُقرر کریں گے اور اِس ملک سے خروج کریں گے کیونکہ یزرعیل کا دِن عظیم ہوگا۔''

ہوسیع نے جب یہ پیشینگوئی کی تو وہ یروشلم کی ایک گلی میں کھڑا تھا۔ ایک گلی جس کو سیدھی گلی کہتے تھے اور اُس نے یہ پیغام لوگوں کو دیا کہ خُدا اُن سے بہت مایوس ہوا ہے۔اور وہ اُن سے کہتا ہے کہ تم میرے لوگ نہیں ہو۔ یہ اُس وقت حقیقت میں واقعہ ہوا جب ہمارا خُداوند صلیب پر لٹکا ہوا تھا اور یہودی لوگوں نے کہا کہ مسیح کا خون اُن پر اور اُن کی نسلوں پر ہوگا۔ ہمارے خُداوند کو دُکھ ہوا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اَب وہ خُدا کے لوگ نہیں رہے۔ یہ وعدہ اُن کے ساتھ ایک بڑے وعدہ کے لئے کیا گیا تھا اور یہ گلی وہی گلی ہے جہاں عیدِ پینتیکوست کے دِن رُوح القدس شاگردوں پر آگ کے شعلوں کی مانند نازل ہوا۔ اور شاگردوں کے سروں پر ٹھہر گیا اور وہ اِس قابل ہو گئے کہ وہ اعلان کریں کہ اَب خُدا کے لوگوں سے بھی بہتر خطاب اُن کو ملنے والا ہے۔

اَب رُوح القدس کے کاموں کی وجہ سے وہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیوں کا خطاب اُنہیں دیا جائے گا۔ اَب اُن کو یہ اِتنی بڑی برکت دی جائے گی۔

یہ بیان کیا گیا ہے کہ جتنے لوگ اُس دِن وہاں جمع تھے وہ ہر قبیلے کے یہودی تھے اور وہاں پر بہت بڑا جھگڑا تھا کہ کون اگلا بادشاہ بنے لگا لیکن اُنہوں نے اِن تمام جھگڑوں کو ختم کر دیا اور ایک ہی شخص کو اپنا بادشاہ چُن لیا یعنی ہمارا خُداوند اور نجات دہندہ یسُوع مسیح۔ اور وہ ہماری کلیسیاء کا بھی سربراہ ہے۔

وہ آسمان پر چڑھ گیا۔ اُس کو ہمیشہ کے لئے سردار کاہن مسّح کیا گیا۔ وہ مستقبل کا بادشاہ مسّح کیا گیا ہے اور ہمیشہ کے

لئے نبوت اُس کو دی گئی ہے۔ اُس کے لفظ ہمیشہ تک قائم ہیں اور اگر ہم اُس کے لفظوں پر عمل کریں تو پھر ہمیں ایک بہت بڑا اِنعام دیا جائے گا جس کا وعدہ اُس نے اپنے فضل کے ذریعے سے کر دیا ہے۔

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوئینز لینڈ

Word of Life No.24 - 2017

زِندگی کا کلام

حوالہ: عبرانیوں حجی 7:1 تا 8 آیت

''ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ اپنی رَوش پر غور کرو۔

''پہاڑوں سے لکڑی لا کر یہ گھر تعمیر کرو اور مَیں اِس سے خوش ہوں گا اور میری تمجید ہو گی خُداوند فرماتا ہے۔''

حجی کی کتاب اُن پیغامات کا مختصر مجموعہ ہے جو حجی نبی کو 520 قبل مسیح خُدا کی طرف سے دیئے گئے۔ ہیکل بالکل برباد ہو چُکی تھی اور یہ عرصہ اِسرائیل کی اسیری اور واپسی کے درمیان کا ہے۔

نبی لوگوں کو حُکم دیتا ہے کہ وہ خُدا کا گھر تعمیر کریں اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ اِس کام کو کرنے کی وجہ سے خُدا اپنی برکتیں اُنہیں دے گا۔

نبی اُن لوگوں کو بتاتا ہے کہ اپنی رَوش پر چل کر وہ خُدا کو خوش نہیں کر پائیں گے۔ نبی غم کا اِظہار کرتا ہے کہ اُنہوں نے اپنے گھروں کی کھڑکیاں بنا لی ہیں جبکہ خُدا کا گھر تباہ و برباد ہو چُکا ہے۔

کھڑکیوں والا گھر ہمیں اِس بات پر سوچنے کے لئے ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ بعض اوقات ہم اپنی دُنیاداری کی کھڑکیاں لگا دیتے ہیں جو صرف ہمارے اپنے لئے ہوتی ہیں لیکن یہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتیں۔

صرف خُدا کی طرف سے قائم گھر ہی ہمیشہ قائم رہتا ہے اور یہی طریقہ ہے جو خُدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اُس کی خدمت کر سکیں۔ اپنے خیالات اور نظریات سے نہیں بلکہ اُس طریقے سے جیسا وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کی خدمت کریں۔

حجی نبی دارا بادشاہ کی حکومت کے دوسرے سال میں یہ بیان کرتا ہے۔ زربابل جو کہ یہودا کا حاکم تھا اور بادشاہ یہواچن کا پوتا تھا۔ یشوع جو یہوواہ صدق نظر کا بیٹا تھا اور سردار کاہن تھا۔ اُن کو وہ بیان کرتا ہے کہ خُدا کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ ابھی وقت نہیں کہ خُدا کا گھر بنایا جائے۔ لیکن خود سارے لوگ اپنے اپنے گھروں میں رہتے ہیں لیکن خُدا کا گھر تباہ ہو چُکا ہے۔

(حجی 3:1 تا 6 آیت)۔

کوئی کہہ سکتا ہے کہ خُدا کا گھر بنانا کیوں ضروری ہے کیونکہ خُدا کی عزت خطرے میں تھی۔ کیونکہ ہیکل کی عمارت اور عہد کا صندوق ہاتھوں میں لئے پھرتے تھے۔

خُدا حجی کے ذریعے لوگوں سے یہ پوچھتا ہے کہ کیا اُنہوں نے ٹھیک کیا ہے؟

وہ زیادہ بیج بوتے ہیں لیکن بہت تھوڑی فصل کاٹتے ہیں اور وہ مزدوری کر کے کماتے ہیں مگر اُن کے تھیلوں میں سوراخ ہیں۔ حجی اُن پر زور دیتا ہے کہ وہ جائیں اور لکڑی لائیں تا کہ خُدا کا گھر بنایا جا سکے۔ لیکن وہ مایوس ہوتا ہے جب لوگ بھاگ جاتے ہیں اور اپنے اپنے گھر بناتے ہیں۔ لوگوں کے اِس رویے کو دیکھ کر خُدا نے آسمانی بارش کو روک دیا۔ اِس سے لوگوں اور زمین کی پیداوار متاثر ہوئی۔ (حجی 11:1 آیت)۔

اِس لئے حجی نبی دارا بادشاہ کے دوسرے سال کے ساتویں مہینے میں آیا اور خُدا کے لوگوں کے ساتھ اُن کے عہد کو یاد دِلایا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ خُدا کے لوگ ہوں گے اور اُس کا رُوح اُن میں سکونت کرے گا۔ (حجی 5:2 آیت)۔

خُدا ہمیشہ سے وفادار رہا ہے۔ حجی خُدا کے فتح مندانہ وعدے کو لوگوں تک پہنچاتا ہے۔ جب وہ یہ کہتا ہے کہ خُدا آسمان اور زمین کو اور سب قوموں کو ہلائے گا تا کہ اُس کے گھر کو شان و شوکت سے سجایا جائے۔

خُدا اپنے لوگوں کو یقین دِلاتا ہے کہ بعد میں آنے والی شان و شوکت پہلی سے کہیں بڑھ کر ہو گی۔ کیونکہ بعد کی ہیکل پہلی والی سے کہیں زیادہ بڑی ہو گی۔ جب زر بابل اور یشوع نے یہ آواز سُنی جو حجی نبی نے خُدا کی ہیکل کو بنانے کے لئے دی، اُنہوں نے باقی سب لوگوں کے ساتھ مل کر خُداوند اپنے خُدا کی تابعداری کی۔ اور حجی نبی کی پیشینگوئی کو مانا۔ اِس کی وجہ سے خُدا نے کہا کہ وہ اُن کے ساتھ ہے۔ اِس کے بعد وہ آئے اور خُداوند ربّ الافواج کے گھر کو بنایا اور یہ چھٹے مہینے کی چوبیس تاریخ کو ہوا۔ (حجی 5:11 تا 15 آیت)۔

خُدا اُن کو یاد دِلاتا ہے کہ اُس کے گھر کی تعمیر کرنے سے پہلے وہ بے کار محنت کرتے رہے۔ تاہم اَب وہ اِکٹھے ہو کر آئے ہیں اور اِکٹھے کام کرتے ہیں اور اُس کی بنیادیں رکھ دی گئی ہیں۔ وہ اُن کو کثرت سے برکت دے گا۔ حجی لوگوں کو بتاتا ہے کہ اپنے عہد کی تابعداری کی وجہ سے اُن کو برکت ملے گی۔ اُس دِن جب اُنہوں نے خُدا کو پہلا درجہ دیا تو خُدا نے اُن کی زِندگی کے ہر پہلو میں اُن کو برکت دی (حجی 10:2 تا 19 آیت)۔

حجی 6:2 تا 9 آیت میں ہم یہ لکھا ہوا دیکھتے ہیں:

> ”کیونکہ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ مَیں تھوڑی دیر میں پھر ایک بار آسمان و زمین اور بحر و بر کو ہلا دوں گا۔ مَیں سب قوموں کو ہلا دُوں گا اور اُن کی مرغوب چیزیں آئیں گی اور مَیں اِس گھر کو جلال سے معمُور کروں گا۔ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے۔ ربّ

الافواج فرماتا ہے۔ اور اِس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہوگی۔ ربّ الافواج فرماتا ہے اورمَیں اِس مکان میں سلامتی بخشوں گا۔ ربّ الافواج فرماتا ہے۔‘‘

ہم دیکھتے ہیں کہ نبی پیشینگوئی کر رہا ہے کہ خُدا جلد پوری دُنیا کو ہلا دے گا۔ ایسا ہلانا کہ دُنیا کی سب قومیں خُدا کے گھر میں آئیں گی۔ وہ قدرتی گھر یا ہیکل نہیں بلکہ رُوحانی گھر یعنی کلیسیاء جس میں ہر بپتسمہ یافتہ زِندگی زِندہ پتھر کی طرح خُدا کی زِندہ کلیسیاء قائم کرے گا اور یہ جلال سے بھری ہو گی۔ اور وہاں سلامتی اور اَمن ہوگا۔ کیونکہ اِس دُنیا میں اَمن کا شہزادہ آ چکا ہوگا۔ اور ہیکل کی تعمیر قائم کرے گا۔ آج ہم اِس عہد کے وصول کنندہ ہیں۔ دُنیا میں ہر اچھے بُرے طریقے سے دُنیا ہلا دی گئی ہے۔ یہ ایک بچے کے پیدا ہونے سے آئی۔ اور دوسرا آدم پیدا ہوا جو اِس دُنیا میں بغیر گُناہ کے پیدا ہوا۔ کیونکہ وہ رُوح القدس کے وسیلہ سے پیٹ میں پڑا۔ اُس نے اپنی زِندگی بغیر گُناہ کے گزاری۔ اُس نے تمام جہان کے گُناہوں کا کفارہ دیا اورصلیب پر اُس نے اپنے باپ سے درخواست کی کہ اِن کو معاف کر دے کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ وہ قومیں جو اُس کو نہیں جانتیں وہ اپنی روایات پر قائم ہیں جو کہ شیطان نے گندی کر دی ہیں۔

پھر اُس نے کلام کے مطابق نبیوں کو پہلے سے ہی بتا دیا تھا: ’’مجھے کہو۔ مَیں تمہیں قوموں کی میراث دوں گا۔‘‘

ہمارے خُداوند نے جب دُنیا کی قوموں کے لئے معافی مانگی تو ہمارے آسمانی باپ نے ایک خاص عرصے کے بعد دروازہ کو کھول دیا اور دُنیا کو ہلا دیا۔ یہ ہلانا ابھی تک جاری ہے اور اِس ہلانے کی وجہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خُدا کا کلام ابھی تک جائز اور طاقتور ہے اور وہ خُدا کے وعدوں کو عمل میں لا سکتا ہے جہاں خُدا کی بادشاہت اور ہمیشہ کی زِندگی موجود ہے۔

ایونجلسٹ تھیودین ڈرنیسٹ

نیوزی لینڈ